پ: حصہ سوئم

C: Part 3rd

1- امرِ الٰہی؛ اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) (نگہت سرفراز زمین آسمان) (زمین آسمان کی مثال/کوہِ طور)

https://www.order-of-the-lord.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
	پ: حصہ سوئم C: Part 3rd	
-1	امرِ الٰہی: اِک ذرّہ خاک — نگہتِ سَر فراز (حجرِ اسود) زمین — آسمان کی مثال (باغِ جنت) نگہتِ — بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) (فکرِ آخرت/عہدِ بندگی)	572
-i	میں بس اپنے اِلٰہٌ واحِدٌ (یکتا معبودِ برحق) کا اِک ذرّہ خاک (نگہت) (زمین و آسمان کی مثال/ عارضی و ابدی زندگی/حجرِ اسود) ہوں۔ (نظم)	572
-ii	اللہ سبحان وتعالیٰ معبودِ برحق ہیں۔ جس کے اچھے اچھے نام ہیں۔ زمین و آسمان کی ہر شے اسی کی تسبیح کرتی ہے۔	573
-iii	اطاعتِ الٰہی و اطاعتِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔)	575
-iv	عہدِ بندگی کا احساس کرنے اور اللہ (ربّ العزت) کی فرمانبرداری اختیار کرنے سے ہی جنت کا راستہ ملتا ہے۔ اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) اپنے عہدِ بندگی کے احساس سے ہی نگہتِ سَر فراز (عہد بندگی کا خوشبودار احساس/جنت) ہے۔	576
-v	یہ زمین اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) جنت (گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی خوشبو ہے جو خشیّت الٰہی سے اپنا محور و مرکز عشقِ محمد و آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) رکھتی ہے۔	576
-vi	اِک ذرّہ خاک (نگہت) (نگہتِ سَر فراز) کے مختصراً حالاتِ زندگی اور قرآنی دلائل جس نے زمین آسمان کی مثال امرِ الٰہی سے لکھ کر رسالت مآب حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی رسالت پر حجت قائم کی۔	576
-2	اَمرِ الٰہی سے زمین آسمان کی مثال۔	591
-i	اَمرِ الٰہی سے نگہتِ سَر فراز اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) میں بدل گئی اور لکھنے یعنی قلم کے ذریعے انسان کو سکھانے کی قرآنی دلیل امرِ الٰہی کا نزول، کن فیکون۔	592
-ii	اِک ذرّہ خاک نگہت (حجرِ اسود) (نگہتِ سَر فراز) اپنے آخری نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ایمان رکھتا ہے اسی لیے وہ اپنی نگہت (فکرِ آخرت/بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم/باغِ جنت) اپنے ساتھ رکھتا ہے۔	594

https://www.order-of-the-nine.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-iii	اللہ (ربّ العزت) آسمانوں اور زمین جیسی تخلیق دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہیں۔	595
-iv	ایمان والے اللہ (ربّ العزت) کی بنائی ہوئی مثال پر یقین رکھتے ہیں۔ مثال کے ذریعے بہتوں کو گمراہ کیا جاتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشی جاتی ہے۔	596
-v	اللہ (ربّ العزت) نے انسان، اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) (نگہت سرفراز) کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔	596
-vi	وعدہ (عہدِ بندگی) سے متعلق باہم لڑائی کی دلیل۔	601
-vii	اَمرِ الٰہی کے بعد اِک ذرّہ خاک (نگہتِ سَرفراز/حجرِ اسود) قرآنِ پاک کے دلائل اکٹھا کرنے میں کھوجاتا ہے۔	602
-viii	خلاصۂ اَمرِ الٰہی (زمین آسمان)	604
-3	اَمرِ الٰہی سے اِک ذرّہ خاک (نگہت) (نگہتِ سَرفراز) کو نگہتِ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (حجرِ اسود/کوہِ طور/محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا گلستانِ دینِ اسلام) بنانا۔	606
-i	یہ زمین جنت (فکرِ آخرت/بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے باغ کا اِک ذرّہ خاک (نگہت) (حجرِ اسود) (گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) (جنت کی خوشبو یعنی عہدِ بندگی کا احساس) ہے۔	606
-ii	اِک ذرّہ خاک نگہت (زمین آسمان، انسان کی عارضی وابدی زندگی/حجرِ اسود) کا باطن (فکرِ آخرت/نگہت بتول رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خوشبودار زندگی) (عہدِ بندگی) بیت اللہ (جنت، دینِ اسلام عہدِ بندگی کا احساس) ہے۔	607
-iii	ہر شے کا جوڑا ''اِک ذرّہ خاک (نگہت) ہے یعنی اس کا اپنا نفس (نگہتِ محبتِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) و آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے فکرِ آخرت رکھتے ہوئے اپنے عہدِ بندگی نبھانے سے جنت) ہے۔ فکرِ آخرت ہی انسان کا وہ خوشبودار احساس ہے جس سے اِک ذرّہ خاک (نگہت) ابدی حیات (جنت) پاتا ہے۔	607
-iv	چل رہا ہے یہ جہاں بس نام محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے ساتھ۔	608
-4	سسرال آسمانِ دنیا کی مثل/مثال ہے جنہوں نے اِک ذرّہ خاک (نگہت) کے اسلام میں شک کیا۔	609
-i	سربلند وسرفراز (فضّہ معراج عرف امبر (نند) سسرال یعنی استعارا (بادل)) آسمانِ دنیا کی مثل ہے۔	609
-ii	میاں بیوی کا رشتہ، زمین آسمان کی طرح اِک ذرّہ خاک (نگہت) ہے جو اللہ (ربّ العزت) کے بنائے ہوئے نظامِ زندگی کو جاری رکھتے ہیں۔	611
-iii	کہہ دیا اِک سرفراز امبر نے آسمانی کے ساتھ۔	612
-iv	سسرال کے ناموں کی تعبیریں آسمانِ دنیا کی مثال پر ہیں۔	612

https://www.order-of-the-lord.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-v	سسرال (آسمانِ دنیا) کے اعتراضات اور ان کے جوابات قرآنی دلائل۔	614
-vi	آسمانِ دنیا کی سرفرازی و سربلندی اور قوّامیت کا بنیادی مقصد۔	615
-5	اللہ (ربّ العزت) کا گھر بیت اللہ شریف جنت (آسمان) (فکرِ آخرت کا نشان) (بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم/محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی مثل ہے۔	616
-i	اللہ (ربّ العزت) کا گھر (بیت اللہ شریف) عہدِ بندگی کی یاد هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْن (شہرِ رسولِ امین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہے۔	616
-ii	سورہ البلد۔	616
-iii	بیت اللہ شریف جنت ہے بحوالہ سورہ اَلْبَلَدْ۔	619
-iv	اِک ذرّہ خاک (نگہت) (نگہت سرفراز/حجرِ اسود) اپنی جنت (گلستان نگہتِ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْن کے گرد چکر لگانے سے زندہ ہوتا ہے۔	620
-v	اِک ذرّہ خاک (نگہت) (حجرِ اسود) (انسان زمین آسمان طورِ سینین) اور بیت اللہ شریف (جنت) (گلستان نگہت بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) (آسمان) کے درمیان امرِ الٰہی اترنے کی دلیل۔	621
-6	اِک ذرّہ خاک (نگہتِ سَرفراز/حجرِ اسود) کا نفس گلستان (نگہت بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم/محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم/فکرِ آخرت) ہے۔ وہ خود اپنے عہدِ بندگی کا احساس (گواہ) ہے اور اس کے عہدِ بندگی پر نبیٔ پاک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) خود گواہ ہیں۔	622
-i	اِک ذرّہ خاک (نگہت) (گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) خشیتِ الٰہی (مردہ زمین کی نشانی سے) سے دوبارہ زندگی (رحمتِ الٰہی/محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم/عہدِ بندگی) کی جانب جانے کا احساس ہے۔	624
-ii	اللہ تعالیٰ نے عالمِ اَلَسْت واح میں تمام اولادِ آدم سے اپنے اکیلا ربّ ہونے کی گواہی لے رکھی ہے۔	625
-iii	اللہ تعالیٰ کا وعدہ اولادِ آدم سے عہدِ بندگی لینا اور اسے عہدِ بندگی کو یاد رکھنا اور شیطان کی پیروی نہ کرنے کی تاکید ہے۔	626
-iv	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کا تجدیدِ عہدِ وفا کرنا اور اللہ (ربّ العزت) کا اسے مقربین میں شامل کرنا۔	627
-v	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کو جنت میں داخل کرنے اور مکرمین میں داخل کرنے کی دلیل۔	628

https://www.sirat-e-mustaqeem.net

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-vi	اَمرِ الٰہی سے نگہت کا دل (تمام جذبات) اِک ذرّہ خاک (مردہ زمین کی نشانی) بن کر خشیتِ الٰہی کا احساس بن کر ریزہ ریزہ ہو گیا اور وہ مجذوب بن گیا، (خشیتِ الٰہی کا احساس عہدِ بندگی کرنا ہے)۔	629
-7	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) (نگہت سرفراز) خشیتِ الٰہی (سے مردہ زمین) کی نشانی ہے جیسے خشیتِ الٰہی سے پہاڑ دب جاتا ہے۔	631
-i	کُنْ فَیَکُوْن	632
-ii	اللہ (ربّ العزت) کی ایک نشانی مردہ زمین ہے۔ مردہ ہونے کے بعد زمین اپنی زندگی کیلئے محبتِ رسول و آلِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (ھٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْن) بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم/فکرِ آخرت) کے گرد گھومتی ہے۔	633
-iii	پہاڑ پر نزولِ قرآن سے اہلِ زمین پر نزولِ قرآن کا استدلال قائم کیا گیا ہے۔	633
-iv	اِک ذرّہ خاک (نگہت "حجرِ اسود") اپنی نگہتِ بتول رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (فکرِ آخرت سے اپنے نفس کا احساس) (عہدِ بندگی) خشیتِ الٰہی، محبتِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے رحمتِ الٰہی کا باغ (گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) باغِ جنت کی نشانی ہے۔	633
-8	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) وَ ھٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْن (شہرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم/طورِ سینین) (جنت) ہے یہ زمین آسمان انسان کی عارضی و ابدی زندگی (رحمتِ الٰہی) کی نشانی ہے۔	635
-i	یہ زمین رحمتِ الٰہی ہے جو اپنے مرکز بیت اللہ (فکرِ آخرت/ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، جنت یعنی محبتِ رسول و آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے گرد گھومتی ہے۔	635
-ii	زمین آسمان کی مثال یہ ہے کہ انسانی زندگی طورِ سینین (زمین و آسمان سے) رحمتِ الٰہی ہے جو نگہتِ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جنت/ھٰذا البلد الامین کی خوشبو) (عہدِ بندگی کے احساس/فکرِ آخرت/محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم/باغِ جنت فکرِ آخرت کا باغ) بنی ہوئی ہے۔	638
-iii	جنت (بیت اللہ) ہے بس محبتِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) و آلِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اِک ابدی حقیقت۔	638
-iv	رات دن سورج، چاند، زمین و آسمان سب اللہ (ربّ العزت) کی نشانیاں ہیں۔	638
-v	اللہ (ربّ العزت) کی نشانی سمندر ہیں جن پر کشتیاں چلتی ہیں۔	640

https://www.oneline-online.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-9	زمین و آسمان کا نظامِ حیات اِک ذرّہ خاک (عارضی زندگی) (نگہت ''حجرِ اسود'') سے گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (یعنی ابدی زندگی) تک ہے۔	641
-i	روزِ اوّل سے خانہ کعبہ ہی بندگیٔ الٰہی کیلئے مقرر کیا گیا ہے جو کہ ''عہد بندگی'' یعنی ''ابدی زندگی'' کا احساس دیتا ہے۔ شیطانی بہکاوے سے بچنے کی جگہ زمین و آسمان کی یہ عارضی زندگی ہے۔	641
-ii	دینِ اسلام (خانہ کعبہ/ بیت اللہ) ہی جنت کا راستہ ہے۔ جس کا آغاز خانہ کعبہ (شریعتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم/محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ہوا۔	643
-iii	اپنے عشق و محبت کے محور یعنی محبتِ رسول وآلِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ہی اِک ذرّہ خاک ''حجرِ اسود'' ''نگہت بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (فکرِ آخرت/عہدِ بندگی)'' سے گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بن جاتا ہے۔	645
-iv	حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اندھیروں سے نکال کر روشنی کی جانب لاتے ہیں۔	645
-v	یہ زمین فکرِ آخرت/عہدِ بندگی (یعنی بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خوشبو) سے زندہ ہو کر گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (باغِ جنت) بنی ہے۔ دلیل قرآنی۔	646
-10	انسان	647
-i	انسان کو اپنے نفس/دل کا محاسبہ کرنا چاہیے۔	647
-ii	لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْم کا مفہوم۔	649
-iii	وجودِ الٰہی پر ایمان (ایمان بالغیب) سے ہی اجر و انعام ملتا ہے۔	650
-iv	اِک ذرّہ خاک (زمین و آسمان انسان حجرِ اسود/ عارضی زندگی) میں اس کی نگہت (جان، زندگی ابدی اور حقیقی روح) (نگہتِ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم/فکرِ آخرت رکھتے ہوئے عہدِ بندگی نبھانے کا احساس) اللہ (ربّ العزت) ہی ڈالتے ہیں۔ مارنے اور زندہ کرنے کا اختیار اللہ (ربّ العزت) کے پاس ہے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔	650
-v	رسالت مآب حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ذمہ داری یہ ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہمیں اللہ (ربّ العزت) کی آیات پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ہمیں پاک کرتے ہیں۔	651
-11	اِک ذرّہ خاک (نگہت، ظاہری جسد خاکی/ حجرِ اسود) کو اس کے اللہ (اللّٰہ واحدٌ) (یکتا معبود برحق) نے ہی اس کے گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (باطن، اس کے نفس، محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر مطلع کیا ہے۔	654

https://www.order-of-the-lord.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-i	اللہ (ربّ العزت) پاک اور ناپاک کو الگ کرنے کیلئے اپنے رسولوں (سلام اللہ علیہم) میں سے جس کو چاہیں غیب پر مطلع فرما دیتے ہیں۔	654
-ii	اِک ذرّہ خاک (نگہت) (حجرِ اسود) کو اپنی نگہتِ سرفراز (فکرِ آخرت سے احساسِ بندگی) کا علم اذنِ الٰہی سے ملا ہے۔ اللہ (ربّ العزت) کی اجازت کے بغیر کسی چیز کو احاطۂ علمی میں نہیں لایا جا سکتا۔	655
-iii	اللہ (ربّ العزت) جسے چاہیں نورِ ہدایت سے نوازتے ہیں۔	656
-iv	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہے عظمتِ قرآن (نظم)	658
-12	اِک ذرّہ خاک (نگہت) (نگہت سرفراز، زمین و آسمان، انسان/حجرِ اسود) کو اس کی اپنی نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) (فکرِ آخرت) (محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم و آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا احساس، عہدِ بندگی) ہی گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) بناتی ہے۔	658
-i	اللہ (ربّ العزت) ناپاک اور پاک کو الگ کرنے کیلئے ہی کسی کو غیب سے مطلع فرماتے ہیں۔ سب غیب اور ظاہر اللہ (ربّ العزت) کے علم میں ہے۔	658
-ii	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) (گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم/کوہِ طور، زمین و آسمان، انسان) نے اپنے ایمان پر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی گواہی پائی ہے۔ سب غیب اور ظاہر اللہ (ربّ العزت) ہی جانتے ہیں۔	660
-iii	آسمانِ دنیا (سسرال) اور آسمانِ جنت (محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم/فکرِ آخرت) سے اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کہتا ہے کہ ''میں تمہارے ہی ربّ العزت پر ایمان رکھتا ہوں۔ پس سن لو! (قرآنی دلیل)	661
-13	زمین آسمان کی مثال بیان کرنے کا مقصد احقاقِ حق اور ابطالِ باطل ہے یعنی ہدایت اور گمراہی کو الگ الگ کرنا ہے۔	661
-i	زمین و آسمان (یعنی دنیا) کی تخلیق کا مقصد۔	661
-ii	بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) (جنت کا پھول/آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم/بیت اللہ شریف) آسمان ہے اور اس پھول کی کی خوشبو یہ زمین ہے۔ اسی طرح زمین اور آسمان (جنت کی خوشبو کا باغ، گلستان نگہت بتول رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی تمثیل سے مراد انسان عاجز بن کر زمین پر رہے اور اللہ (ربّ العزت) کی فرمانبرداری/اس کے احکامات کی پاسداری کرے۔	662
-iii	اللہ (ربّ العزت) کسی بھی مثال سے ہدایت و گمراہی کو الگ کر سکتے ہیں۔	663

https://www.order-of-the-lord.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
14-	زمین وآسمان سے ہی نظامِ حیات (انسانی زندگی کا نظام یعنی نظامِ کائنات) چلتا ہے۔	663
i-	دین اسلام ایک باضابطہ نظامِ حیات ہے جو اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا نام ہے۔	664
ii-	اسلام کا نظامِ حیات۔	672
iii-	زمین وآسمان کا سب غیب اللہ (ربّ العزت) کیلئے ہے۔	678
iv-	اللہ (ربّ العزت) نے ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں مگر پھر بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جو بغیر دلیل کے جھگڑتے ہیں۔	678
v-	بغیر علم ودانش اور بغیر دلیل کے اللہ (ربّ العزت) (دینِ الٰہی) کے بارے میں لڑنے/ بحث کرنے کی ممانعت ہے۔	680
vi-	قرآنِ پاک کے نزول کا مقصد لوگوں کو اللہ (ربّ العزت) کی نعمتیں یاد کروانا ہے اور انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی جانب لانا ہے۔	681
vii-	اپنا رُخ خالصتاً اللہ (ربّ العزت) کی جانب موڑ لینا اور اسی کی عبادت کرنا۔	684
viii-	لوگوں کا دین اسلام سے متعلق شک دور کرنا۔	686
ix-	تمام پیغمبر (سلام اللہ علیہم) اللہ سبحان وتعالیٰ (کے دینِ اسلام) کے بارے میں شک دور کرتے ہیں۔ پیغمبر (سلام اللہ علیہم) لوگوں تک اللہ (ربّ العزت) کی دعوت پہنچاتے ہیں تاکہ اللہ (سبحان تعالیٰ) ان کو معاف کر کے ان کے لئے خیر وخوبی والی زندگی مقررہ مدت تک برقرار رکھیں۔	690
x-	حکمِ الٰہی سے پیغمبروں (سلام اللہ علیہم) کی اطاعت لازمی ہے۔	691
xi-	جو چیز اللہ (ربّ العزت) کی جانب سے نازل کی جائے۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور مومنین اسے اپنے اللہ (ربّ العزت) کی جانب سے نازل کردہ مانتے ہیں۔	691
xii-	جو شخص اللہ (ربّ العزت) اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرے گا ان کا کہنا مانے گا اس کا شمار انعام یافتہ لوگوں میں ہوگا۔	693
xiii-	تمام پیغمبروں (سلام اللہ علیہم) اور ان کے پیروکاروں کے ذمہ بس لوگوں تک اللہ (ربّ العزت) کا پیغام پہنچا دینا ہے۔	694
xiv-	زمین میں بسنے والوں کیلئے کسی برائی کا ارادہ کرنا یا بھلائی کا ارادہ فرمانا سب اللہ (ربّ العزت) کے اختیار میں ہے۔	696

https://www.order-of-the-lord.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-xv	اللہ (ربّ العزت) کا زمین و آسمان کی جانب متوجہ ہونا اور ان دونوں کو نظامِ حیات کے تابع آنے کا حکم دینا دونوں کا جواب دینا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔ (دلیل)	697
-15	قیامت اللہ (ربّ العزت) کا وعدہ ہے۔ جس کا علم اللہ (ربّ العزت) ہی کو ہے۔	698
-i	حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ (ربّ العزت) کا ڈر سنانے والے ہیں۔	698
-ii	اللہ (ربّ العزت) کے عذاب سے ڈرنا چاہیے۔ وہ چاہیں تو زمین کو دھنسا سکتے ہیں۔	699
-16	زمین و آسمان اللہ (ربّ العزت) کی نعمتیں ہیں۔ اللہ (ربّ العزت) کی نعمتیں اس لئے دی گئی ہیں کہ لوگ ان نعمتوں کو مانیں اور اپنے ربّ (العزت) کا شکر ادا کریں۔	703
-i	اللہ (ربّ العزت) کی نعمتوں کا مشاہدہ کرنے والا انسان سیدھے راستے پر ہے۔	703
-ii	حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اللہ (ربّ العزت) پر ایمان رکھنے والے صرف اللہ (ربّ العزت) پر بھروسہ رکھتے ہیں اور اس بات کا یقین رکھتے ہیں کہ اللہ (ربّ العزت) کے سوا کوئی عذاب سے نہیں بچا سکتا۔ اللہ (ربّ العزت) بڑے رحمان ہیں۔	703
-17	زمین و آسمان کی مثال (عارضی زندگی/ حجرِ اسود) سے زادِ راہ اکٹھا کرنے کی طرف استدلال ہے کہ انسان اپنی فکرِ آخرۃ کرے۔ اللہ (ربّ العزت) نے انسان کیلئے۔	705
-i	آسمان کو قوت والا اور زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا ہے۔	705
-ii	ہر انسان کو اس کے عمل (اور نفس کے خیالات) کا بدلہ دیا جائے گا۔	707
-18	اِک ذرّہ خاک (نکہت/ حجرِ اسود) اپنے ایمان بالکتب سے احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کرتا ہے۔	710
-i	احقاقِ حق و ابطالِ باطل	713
-ii	حق نہ چھپاؤ۔	716
-iii	گواہی کو چھپانے والا دل گنہگار ہے۔	716
-iv	قرآن کا حق ادا کرنا چاہیے۔ اس کا انکار کرنے والے نقصان میں ہیں۔	717
-v	اس کتاب (قرآن) میں کوئی شک نہیں۔	719
-vi	واضح دلیل آنے کے بعد ایمان میں لغزشیں آجائے تو اللہ (ربّ العزت) کی جانب سے سزا آجاتی ہے۔	719
-vii	اللہ (ربّ العزت) کے احکامات و آیات میں اختلاف کرنا اور انہیں واضح نہ کرنا کھلی گمراہی ہے۔	720
-viii	اللہ (ربّ العزت) کی راہ سے روکنا اور انکار کرنا بربادی کا باعث بنتا ہے۔	723

https://www.order-of-the-lord.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-ix	ہر دور میں اللہ (ربّ العزت) کی جانب سے آنے والی نشانی پر انکار کرنے والے ہی اعتراض کرتے رہے ہیں۔	724
-19	قرآنِ پاک	725
-i	قرآنِ پاک راہِ ہدایت ہے جو صراطِ مستقیم دِکھاتا ہے۔	732
-ii	قرآنِ پاک کی آیات پڑھ کر انسان کو اللہ (ربّ العزت) کا خوف کھانا چاہیے۔ نزولِ قرآن اور خشیتِ الٰہی کی دلیل۔	736
-iii	حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور مومنین امرِ (وحیِ) الٰہی پر ایمان لاتے ہیں۔	737
-20	محبتِ دنیا کی ممانعت	738
-i	سورہ التَّکاثُر	738
-ii	سورہ العَصر	740
-iii	سورہ هُمَزَة	741
-21	منافقت اور اخلاص میں فرق	743

ت: حصہ چہارم (شاعری مجموعہ)

D: Part 4th

زمین — آسمان

اِک ذرّہ خاک — نگہت (حجرِ اسود)

نگہتِ — نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

نگہتِ — سَرفراز

''گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول'' (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

(نوجوانی سے اکتالیس سال کی عمر تک (امرِ الٰہی سے نذرِ الٰہی کرنے والے) اِک ذرّہ خاک (نگہت) (نگہت سرفراز/حجرِ اسود) کا شاعری مجموعہ)

-1	(اے زمین آسمان اور انسان) (اِک ذرّہ خاک نگہت) (حجرِ اسود): اے خوشبو! اتر جائے گی اگر عشقِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) میں تو بھی	751
-2	ربّ کی رحمتِ خاص ہے اِک ذرّہ خاک نگہت (عارضی زندگی/ زمین آسمان انسان/ حجرِ اسود) (گلستان نگہت بتول رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم/فکرِ آخرت کے احساس) پے۔	752

https://www.order-of-the-lord.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-3	یا الٰہی! ہم آپ کے حکم کی تاب نہیں لا سکتے۔ آپ ہمیں بخش دیں۔	752
-4	اِک ذرّہ خاک (نگہت/ حجرِ اسود) کا چالیس سال کی عمر میں اظہارِ تشکر اور اپنے اللہ (ربّ العزت) کی بارگاہ میں نیک اعمال کی قبولیت کیلئے دعا (قرآنی دلیل)۔	754
-5	ہر نفس اپنے لئے دیکھ لے کہ اس نے اپنے کل (آخرۃ کی زندگی) کیلئے کیا بھیجا ہے۔	755
-6	جو کچھ بھی تمہارے نفسوں کے اندر چھپا ہے تم اسے ظاہر کرو یا نہ کرو اللہ تعالیٰ تم سے اس کے بارے میں ضرور حساب لیں گے۔ (قرآنی دلیل)	756
-7	اللہ (سبحان وتعالیٰ) کی محبت میں جو شے بھی خرچ کی جائے اللہ (ربّ العزت) کو ان سب کی خبر ہے اور یہ انسان کے اپنے فائدہ کیلئے ہے۔	756
-8	یا الٰہی کر لیں قبول یہ ''گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول'' (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) بصدقہ اپنے آخری رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) و آلِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)۔	757
-9	کہہ دیا آسمان کے ستاروں نے بڑی آسانی سے اے نگہت! کیا لینا ہے ہمیں تمہاری تعلیمِ اسلامی سے	760
-10	اِک عاجز سا ذرّہ خاک (نگہت/ حجرِ اسود) (زمین آسمان/ انسان) ہے اس جہاں میں کوئی کلمہ پڑھ کر اپنے الٰہ کا ہو گیا ہے بس اپنے الٰہ کا ہی۔	762
-11	خوش قسمتی میرا مقدر ہے آلِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اولادِ علی (سلام اللہ علیہم) میرے عشق کا محور ہے۔	762
-12	بارگاہِ الٰہی میں جب کچھ عرض کرو تم! نبی و آلِ نبی (سلام اللہ علیہم) پر درود و سلام کے پھول نچھاور کرو تم	763
-13	عقل کو وحی کے تابع کرنا چاہیے اور نماز سے اللہ (ربّ العزت) کی مدد حاصل کرنی چاہیے۔	764
-14	نگہتِ طلب (بندگیٔ الٰہی کا احساس) اِک ذرّہ خاک کی نگہتِ طلب ہی ہے جو اس کے اللہ واحدٌ سے اسے ملا دیتی ہے	766

https://www.order-of-the-nard.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-15	اِک ذرّہ خاک (حجرِ اسود/نگہت زمین آسمان) بن کے میں حاضر ہوں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں یا نبی محترم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یا نبی محترم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	767
-16	نگہتِ محبت کیا تم لفظِ محبت سے ہو آشنا؟ نہیں تو ہم بتائیں تمہیں ابتدائے محبت کی داستان	767
-17	زندگی کیا ہے؟ کیا زندگی فقط اِک سوالیہ نشان ہے؟	769
-18	فلسفۂ جسم و جان۔ اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) جسم و جان (زندگی/روح)	770
-19	حالات بدلتے دیر نہیں لگتی مشکل کو آسانی میں ڈھلتے دیر نہیں لگتی	770
-20	کیا رنگ ہے زندگی کا اس کا کسے پتا ہے؟	771
-21	انسان کا خود سے رشتہ	772
-22	ربّ نے کہا ہے قرآن میں ''وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ''	772
-23	بنا ہوا ہے دینِ اسلام ''گلستان'' جنت کی خوشبو سے کہ شہر مکہ آباد ہوا ہے بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (جنت/فکرِ آخرت کی زندگی) کی محبت سے	773
-24	یہ زمین آسمان ہے کہ زمین جنت کی خوشبو (آسمان) ہے۔ جنت ہے آسمان پے مگر اس کی خوشبو ہے زمین پے کہ اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کو بنایا ہے ربّ نے زمین آسمان کی مثال پے۔	774
-25	اے آسمان دنیا! اے آسمانِ دنیا! بے شک تو ہے بڑا سرفراز کہ تجھ پر ہی نازاں ہیں معراجِ آفتاب و مہتاب	775

https://www.order-of-the-nur.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-26	طلب کرو تو سہی! طلب کرو تو سہی اے اِک ذرّہ خاک (انسان) تم بھی نگہت (عہدِ بندگی) اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے در کی بھی	776
-27	اِک ذرّہ خاک (نگہت) کے گزشتہ سال اِک ذرّہ خاک نگہت (حجرِ اسود) (زمانہ) کے گزشتہ سال گزر گئے ہیں اِک ذرّہ خاک (نگہت) (عاجزی ومحبت رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)) کے ساتھ/ اب گزر جائیں گے اس کے سب لمحات اپنی نگہتِ بتول (سلام اللہ علیہا) (خوشبودار زندگی/ باغِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم/ دینِ اسلام/ بیت اللہ)) کے ساتھ	776
-28	زمانے کو برا نہ سمجھو! زمانے کو برا نہ سمجھو! چاہے وہ ہو کوئی بھی کہ ہر زمانہ ہے زمانۂ محمدی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ومہدی (سلام اللہ علیہم)	777
-29	صدقۂ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (فکرِ آخرت) سے ملتی ہے زندگی محبتِ رسول وآلِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہی ہے ابدی نظامِ زندگی بس درِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے صدقۂ بتول (سلام اللہ علیہا) سے ملتی ہے زندگی	778
-30	دینِ اسلام ہی دیتا ہے پیغام زندگی کا محبتِ بتولِ رسول (فکرِ آخرۃ، جنت، محبت رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)) ہی ہے پیغام زندگی کا بس دینِ اسلام ہی دیتا ہے پیغام زندگی کا	779
-31	اپنی سرفرازی (بلندی) سے آسمانِ دنیا (امبر/نند) (سسرال بادل) کرتا ہے شک نگہت کے اسلام میں آسمان کہتا ہے اِک ذرّہ خاک نگہت (زمین) سے کیا لینا ہے مجھے تیرے اسلام کے رستے سے	781
-32	اِک ذرّہ خاک (نگہت/ حجرِ اسود) کا اپنے اللہ واحدؑ سے سودا بیچ دیا جب اِک ذرّہ خاک (نگہت) نے اپنے اللہ واحد کو اپنا دل قریب پایا اس نے بہت ہی اپنے اللہ کو کہ بس نگہتِ الٰہی (بندگیٔ الٰہی کا احساس/ محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہی تھی اس کی منزل	782

https://www.order-of-the-lord.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-33	لکھتا ہے خونِ حسین (سلام اللہ علیہ) ہی لکھتا ہے ہر بار خونِ حسین (سلام اللہ علیہ) ہی داستانِ اسلام کہ خون دے کر ہی ملتا ہے تا ابد حیات کا پیام	783
-34	اے سرفراز! مہربانی کرو تم اِک ذرّہ خاک (نگہت) پے اے سرفراز (آسمان دنیا/سسرال)! مہربانی کرو تم اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) پے کہ وہ اپنے ربّ کی دی ہوئی زندگی بس اپنے ربّ کی یاد میں بسر کر سکے۔	783
-35	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کے جذبات مدہوش ہو گئے تھے غمِ حسین سلام اللہ علیہ میں کہ اس کے سب لمحات ڈوب گئے تھے غمِ حسین (سلام اللہ علیہ) میں	786
-36	جن کا رستہ ہو روشنی بھی وہی کر جاتے ہیں منزلیں گرد و در بھی ہوں قریب بھی وہی کر جاتے ہیں	787
-37	میں محورِ عشق کی نگہت (خوشبودار احساس) میں ہوں میں اپنے الٰہ واحد کا اِک ذرّہ خاک نگہت (حجرِ اسود) ہوں کہ ازّل سے اسی کے گلستان کے محورِ عشق کی نگہت میں ہوں	787
-38	السلام علیک یا نبی محترم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کی زباں پر ہے بس اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ہی نام	788
-39	باطل سے دبنے والی یہ نگہت نہیں باطل سے دبنے والی یہ نگہت نہیں کہ حق ہے منزل اس کی درِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے بصدقۂ بتول (سلام اللہ علیہا) ہے ملی	789
-40	اس جہاں میں اِک ذرّہ خاک کندن ہے اب کہ گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (باغِ جنت، محبتِ رسول و آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے اس کے اندر اب	789
-41	معلوم ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کو اپنا محورِ حیات کہ دینِ الٰہی (اللہ کی فرمانبرداری) کی پابند ہے یہ ساری کائنات معلوم ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت) کو اپنا محورِ حیات	790

https://www.order-of-the-learn.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-42	اِک ذرّہ خاک (گلستانِ نگہتِ بتول رسول) نے پائی ہے ایمان کی دولت یہ زمین بنائی ہے اللہ نے جنت کی نگہت (حجرِ اسود/عہد بندگی کا احساس/محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باغ)	791
-43	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) (زمین/در نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خوشبو (گلستان نگہت بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم/فکرِ آخرت) سے ہے ملا۔ آسمانِ دنیا کو بھی احساسِ بندگی ہے ملا کہ اسے بھی اپنے اللہ واحد کا احساسِ آشنائی ہے ملا	795
-44	اِک ذرّہ خاک (نگہت) (نگہتِ سرفراز/حجرِ اسود) کی زندگی ہے بس محبتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (فکرِ آخرۃ، دینِ اسلام) (محبتِ رسول وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خوشبودار احساس) ہی۔	796
-45	گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (باغِ جنت) ہے آباد اِک ذرّہ خاک (نگہت) (نگہت سرفراز) (زمین وآسمان وانسان کی عارضی زندگی/حجرِ اسود) پر بھی کہ پہنچی ہے اس گلستان کی خوشبو آسمان پر بھی	797
-46	اِک ذرّہ امبر اپنی سرفرازی پر اتر آئے اِک ذرّہ امبر (بادل کا ٹکڑا) اپنی سرفرازی پر اتر آئے کیا خبر وہ اپنی منزلِ مقصود کب اور کدھر پائے؟	798
-47	خوشبو (زندگی) ہے جنت کی بس عہدِ بندگی کا احساس ہی جو اپنی خاک (خشیتِ الٰہی سے دنیوی زندگی) میں جنت کی خوشبو (محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عہدِ بندگی کا احساس) بھرتے ہیں وہی اپنی خاک (دنیوی وآخری/زندگی) میں گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رکھتے ہیں۔	799
-48	احساسِ محبت (یادِ الٰہی، محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم/عہدِ بندگی) ہی دیتا ہے رستہ جنت کا نورِ ہدایت (قرآنِ پاک) ہی دکھاتا ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت) کو رستہ جنّت کا	800

https://www.order-of-the-lotus.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-49	اِک ذرّہ خاک (حجرِ اسود/نگہت بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہے باغِ جنت کا دیا ہوا ہے اللہ نے اِک ذرّہ خاک نگہت (زمین وآسمان، انسان/حجرِ اسود) کو اس کا احساس کہ بنا ہوا ہے یہ جذبات کی دنیا محبت رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) (جنتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)) کے ساتھ	801
-50	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) (خشیتِ الٰہی کا احساس) ہے رحمتِ الٰہی زندگی پاتا ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت) (زمین آسمان، انسان) رحمتِ الٰہی سے ہی کہ زندگی پاتا ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت) محبتِ الٰہی (محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے ہی	802
-51	اِک ذرّہ خاک (نگہت) (نگہتِ سرفراز/حجرِ اسود) کے اسلام میں شک ناز ہے اِک ذرّہ امبر کو اپنی چاندسی چمک پے کہ اتراتا ہے وہ بہت ہی اپنی بلندی وسرفرازی پے	802
-52	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) عاجز ہے اپنے ربّ کا ازل سے اپنے ربّ کا ہی عاجز بن کر رہنا ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت) کو ازل سے کہ یہ ہی خاصیت رکھ دی ہے ربّ نے اِک ذرّہ خاک (نگہت) میں ازل سے	804
-53	اے میرے رحیم وکریم اللہ اِک تو ہی تو تھا اس وقت کو دیکھ رہا	805
-54	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) (گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) (عہدِ بندگی کا احساس) بنا ہے زمین وآسمان کی مثال	807
-55	دینِ اسلام ہے بس احساسِ محبت (محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کہ دینِ اسلام ہے بس احساسِ نگہت (خوشبودار احساسِ بندگیٔ الٰہی)	809

https://www.order-online-pro.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-56	نازنہ کرتو اپنی سرفرازی پے اے آسمان! نازنہ کرتو اپنی سرفرازی و چمک دمک کیلئے کہ آسمان کو بنایا ہے مہربان اللہ نے اِک ذرّہ خاک نگہت (زمین) کیلئے	809
-57	گلشنِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) گلِ احد کی خوشبو ہے بکھری ہوئی گلستانِ دنیا میں کہ جتنے بھی نبی (سلام اللہ علیھم) آئے پیغامِ احد لائے گلستانِ دنیا میں	810
-58	خوشبوئے محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اے آسمان! تجھے بھی حیات ملی ہے بس اپنے ربّ کے حکم (دینِ اسلام) سے۔ کہ چمکتے ہیں تیرے سب ستارے بھی اپنے ربّ کے حکم (دینِ اسلام) سے۔	811
-59	آباد ہے یہ عالم صدقۂ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سجدے میں ہی رہنے دو جذبات اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کے کہ بڑی مدت بعد ملے ہیں اس کو ارمان اپنے دل کے	813
-60	سَرفراز امبر (بلندی پر بادل) کوئی گرجتا ہے اپنے فلک سے اِک ذرّہ خاک (نگہت) پے	813
-61	رکھ لیا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی نوکری کیلئے اِک ذرّہ خاک (نگہت) ملا تا تھا کچھ الفاظ نعتِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لکھنے کیلئے کہ رکھ لیا اللہ واحدّ نے اسے اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی نوکری کیلئے	814
-62	سَرفراز امبر (بلند بادل) کہتا ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت) (نگہت/ بھابھی عاجزی سے زندگی گزارنے والی) سے کہ میرے پاس تو ہیں چاند ستارے (ساتھی) ازل سے	814
-63	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کو ہے امرِ ربّی کہ وہ بس اپنے محورِ عشق و محبت میں رہے	815
-64	دربارِ نبی کی گدائی اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کے مقدر (نصیب) میں ہے آئی کہ خوش قسمتی سے زمین کو ہی ملی ہے اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے در کی گدائی	816

https://www.order-of-the-lord.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-65	اے میرے اللہ! اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کا الٰہٌ واحدٌ ہے فقط تو ہی کہ اِک ذرّہ خاک (نگہت) کا خالق و مالک ہے فقط تو ہی	817
-66	بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خوشبو سے ہی مہکتا ہے دینِ الٰہی کا باغ کہ جنت بنائی گئی ہے بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے گلشن کے نام	820
-67	گلستانِ الٰہی بنا ہے امرِ الٰہی سے گلستانِ الٰہی (گلستانِ نگہت بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بنا ہے امرِ الٰہی (کے احساس) سے	820
-68	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) اب بادِ مخالف سے نہ گھبرائے کوئی سَر فراز امبر (بلندی پر بادل) ہواؤں کے زور پر اتر آئے یہ اپنی چاندسی چاندنی (دنیاوی چمک دھمک/فضہ معراج) پر اترائے۔	821
-69	ازل سے احساسِ محبت (عہدِ بندگی اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رکھتا ہے جو اِک ذرّہ خاک ''حجرِ اسود'' (عاجزی اور خشیت الٰہی رکھنے والی زمین) نگہت (آسمان) (جنت کی زندگی/عہدِ بندگی) ہے وہ	822
-70	سجدے میں ہی رہے اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) کے سب جذبات کہ اپنے ربّ کو ہی یاد کرتے رہے سالوں بھر اس کے ہوش وحواس	823
-71	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) (زمین و آسمان، انسان) ہے بنامِ گلستان نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم/فکرِ آخرۃ) گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم/فکرِ آخرۃ) سے ہی مہکتا ہے گلستانِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہ بنایا ہے الٰہی نے اِک ذرّہ خاک (نگہت زمین آسمان انسان) کو بنامِ گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (جنت، محبت آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فکرِ آخرت)	824
-72	نگہتِ اسلام (اللہ ربّ العزت کی فرمانبرداری کی خوشبو/احساسِ بندگی/عہدِ بندگی) دینِ الٰہی (اطاعتِ الٰہی اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا آغاز ہوا ہے بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی نگہتِ اسلام (فرمانبردار خوشبو/احساسِ بندگی) سے	825

https://www.order-of-the-rose.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-73	دونوں جہانوں میں سیّدہ فاطمہ (سلام اللہ علیھا) کا رتبہ ہے اعلیٰ یا سیدہ یا فاطمۃ الزھراہ، یا طاہرہ.....(سلام اللہ علیھا) دونوں جہانوں میں آپ (سلام اللہ علیھا) کا رتبہ ہے اعلیٰ.....	826
-74	میں ہر دم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی پڑھوں کہ میں اپنے الٰہٗ واحدٌ کی محبت میں ہی اپنے سر کو جھکائے رکھوں	828
-75	مہک رہا ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) (زمین آسمان) کا باغ (دینِ اسلام) جنت کی خوشبو (عہدِ بندگی) سے ہی مہک رہا ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت) (زمین آسمان، انسان) کا باغ کہ الٰہ العالمین نے آباد کیا ہوا ہے اپنے دین کا باغ (گلستانِ دینِ اسلام)	829
-76	چلیں اگر تو پھر منزل بھی خود ہی مل جاتی ہے راہ چمک کر خود ہی منزل بن جاتی ہے	829
-77	یا سیدہ فاطمۃ الزھراہ، یا زاہدہ، عابدہ طاہرہ (سلام اللہ علیھا) نوکر ہی بنا رہے اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) بس آپ (سلام اللہ علیھا) کے در کا	831
-78	اِک ذرّہ خاک (انسان زمین آسمان) نگہت بن کر میں صدیوں سے محوِ گردش ہوں کہ میں صدیوں سے اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) وآلِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے محورِ عشق ومحبت میں ہوں	832
-79	جنت سے اترتا ہے نورِ الٰہی (نورِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) جسے سمیٹتی ہے یہ زمین ہی کہ دینِ الٰہی (دینِ اسلام کے گلستان) سے ہی نگہت بنی ہوئی ہے یہ زمین بھی	833
-80	درِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے ہی زندگی (نگہت/محبت کا احساس) ملی ہوئی ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت/زمین وآسمان کی عارضی وابدی زندگی/حجرِ اسود) کو	834
-81	درِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر سر کو جھکا لیا ہے میں نے	835
-82	ازّل سے محبّت رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی حقیقت ہے جنت (بتولِ رسول/آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم/بیت اللہ شریف) محبتِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے ہی زمین بن گئی ہے پھر اِک ذرّہ خاک نگہت (زمین آسمان کی مثال/حجرِ اسود سے کوہِ طور/عہدِ بندگی کی مثال)	836

https://www.order-of-the-lord.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-83	عہدِ بندگی کی خوشبو عہدِ بندگی کی خوشبو تم اپنے دل میں بسا کر رکھنا اپنے ربّ کی ہر نعمت کا تم بہت احساس رکھنا	836
-84	محبوبِ الٰہی زبان پر جب محبوبِ الٰہی کا نام آیا دِل جھوم اٹھا کہتے کہتے صلِ علیٰ.....	837
-85	اللہ کی محبت کا احساس اے انسان! تجھے اللہ نے اِک ذرہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) ہے بنایا کہ تجھ میں اللہ کی محبت کا احساس ہے پنہاں (چھپا ہو)	838
-86	نگہتِ جنت (عہدِ بندگی) اِک ذرّہ خاک (نگہت) (زمین و آسمان اور انسان/عہد بندگی کا نشان/حجرِ اسود) بنا ہوا ہے جنت سے ہی کہ اِک ذرّہ خاک (نگہت) بنا ہوا ہے گلستانِ نگہت (بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فکرِ آخرت سے ہی	839
-87	خوشبو کی طرح زندگی بن کر اِک ذرّہ خاک (نگہت) (حجرِ اسود/زمین آسمان خشیتِ الٰہی) (اللہ کی فرمانبرداری/عہدِ بندگی) کا احساس بن کر میں محبتِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) میں گم ہو جاؤں	840
-88	ستارے چمک رہے ہیں راہِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) میں	840
-89	نورِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی تخلیق (حدیث پاک)	842
-90	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) آباد ہے	842
-91	ملی ہے تمنا دِل کی	842
-92	سامان کرو تم اپنی حیاتِ ابدی کیلئے	843
-93	عشقِ حقیقی میں ویرانیوں کی تو بات نہ کر	844
-94	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) بس اپنے اللہ واحدٌ کی یاد میں کھو گیا	844
-95	محبتِ الٰہی (رضائے الٰہی) ملتی ہے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے در سے ہی	845
-96	دینِ اسلام ایک نظامِ حیات ہے	845

https://www.order-of-the-lord.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-97	بات بن جائے گی اے ذرّہ خاک (نگہت/ جسد خاکی عاجز انسان) تیری بھی	846
-98	اللہ واحدٌ (یکتا معبودِ برحق) ہی حاکم ہے ہر جہاں میں	847
-99	باطل سے دبنے والی یہ نگہت (زمین و آسمان/ انسان کی زندگی/ حجرِ اسود) نہیں	848
-100	''نگہت'' (خوشبو/ زندگی) ہے اِک ذرّہ خاک (زمین آسمان انسان کی زندگی) میں کہ ''نگہت'' (خوشبو/ زندگی) ہے ''اللہ کی یاد'' (عہدِ بندگی اور خشیتِ الٰہی اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا احساس) میں	848
-101	''اللہ کا ساتھ''	849
-102	عارضی زندگی، بے ثبات دنیا اور محبتِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)	849
-103	آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے عشق میں	850
-104	اِک ذرّہ خاک (نگہت) کے دل میں	851
-105	عقیدتِ اہلِ بیت	852
-106	آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے در سے سر اٹھاؤں تو پھر ہی کہیں جاؤں	852
-107	اے انسان ''محبتِ دنیا چھوڑ دے''	853
-108	اِک ذرّہ خاک (نگہت/ حجرِ اسود) کہتا ہے ''اِک کھوٹہ سکّہ تھا میں''	853
-109	خلوت میں جو گھڑیاں ہیں بیتیں	854
-110	آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی چوکھٹ پر سر رکھ کر کبھی دیکھو ذرا	855
-111	اِک عرصہ گزار دیا اے دنیا والو!	855
-112	یہ زمین ہے ازل سے عشقِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) میں ہی	856
-113	طلب ہوئی ہے آسمان کو بھی محبتِ الٰہی کی	857
-114	لمحہ لمحہ برس رہی ہیں رحمتیں درِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سے	857
-115	چھوڑ دیا ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت/ حجرِ اسود) نے ہر غم دنیا کا	858
-116	فیضِ سیدۃ النساء زاھرہ بتولِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہے	858
-117	جو اللہ کی راہ میں شہید ہو جاتے ہیں انہیں مردہ مت کہو	859
-118	ہر لمحہ قربتِ الٰہی میں رہوں کوئی ایسا رستہ کھول	860

https://www.order-of-the-lion.com

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-119	اللّٰہُ وَاحِدٌ (یکتا معبودِ برحق) کی پناہ ازلی دشمن شیطان سے جو نفس میں وسوسے ڈالتا ہے	860
-120	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) (گلستانِ نگہتِ بتولِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو آپ سمجھیں نہ حقیر	861
-121	زندگی کی بہار ہے عہدِ بندگی کے احساس سے	861
-122	اَمرِ الٰہی سے زمین بنی ہے اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود)	862
-123	اِک ذرّہ خاک (نگہت/حجرِ اسود) باطل سے دبنے والا نہیں	862
-124	دنیا کے مال و دولت سے جنت نہیں ملے گی	863
-125	اللہ (ربّ العزت) کی راہ میں شہید ہونے والے لوگ اللہ (ربّ العزت) کی خوشنودی اور ان کا قرب حاصل کرنے والے لوگ ہیں۔	865

https://www.order-of-the-sword.com